



## سوال

ترجیح اذان کون سی نمازوں کے ساتھ مخصوص ہے

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ترجیح اذان نماز کے کون کون سے وقتوں کے لیے ثابت ہے۔ اور ترجیح اذان ہو تو اقامت اکہری چلیسے یا دوہری۔؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

ترجیح اذان حضرت ابو مجزورہ رضی اللہ عنہ کی حدیث ہے۔ جو ابو داؤد وغیرہ میں ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو مکہ میں فتح مکہ کے بعد مؤذن مقرر کیا تھا۔ اور ان کو دوہری اذان سکھائی تھی۔ اور تکبیر بھی دوہری۔ حضرت بلال رضی اللہ عنہ اکہری اذان مدینہ میں دیا کرتے تھے اور تکبیر اکہری کہتے تھے۔ اہل حدیث کے ہاں دونوں طرح کی اذان اور دونوں طرح کی تکبیر درست ہے۔ اور یہ بھی کوئی ضروری نہیں کہ اذان دوہری ہو تو تکبیر بھی دوہری ہو بلکہ اذان دوہری کے ساتھ تکبیر اکہری اور اذان اکہری کے ساتھ تکبیر دوہری جائز ہے۔ صرف حنفیہ یہ پابندی کرتے ہیں کہ اذان اکہری اور تکبیر دوہری ہونی چلیسے حالانکہ حدیث میں یہ پابندی نہیں آئی۔

وباللہ التوفیق

## فتاویٰ الہدیث

کتاب الصلوٰۃ، اذان کا بیان، ج 2 ص 113